

الیاس — عدد دوازدھم

ہر وادی سربلند کی جائے گی

Jeff Pippenger

2023-10-17

ما ہنوز بہ ایلیا بہ عنوان نمادی نبوی می‌پردازیم۔ ایلیا بہ اخاب اعلام کرد کہ تا سہ سال بارانی نخواہد بارید، مگر بہ کلام او۔

اور ایلیاہ تیشبی، جو جلعاد کے پاشندوں میں سے تھا، اخی اب سے کہنے لگا، "خداوند اسرائیل کا خدا، جس کے حضور میں کھڑا ہوں، اُس کی حیات کی قسم، اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی اور نہ بارش ہوگی، مگر میرے کہنے سے۔" 1 سلاطین 17:1

مسیح در کتاب لوقا بہ ما آگاہ می‌سازد کہ آن سہ سال، در واقع سہ سال و نیم بودہ است۔

و او گفت: «بہ راستی بہ شما می‌گویم کہ ہیچ نبی‌ای در وطن خویش پذیرفتہ نیست۔ لیکن شما را بہ حقیقت می‌گویم کہ در ایام ایلیاس، ہنگامی کہ آسمان سہ سال و شش ماہ بستہ شد و قحطی عظیمی در سراسر آن سرزمین پدید آمد، بیوہ زنان بسیاری در اسرائیل بودند؛ اما ایلیاس نزد ہیچ یک از ایشان فرستادہ نشد، مگر بہ صرقہ، شہری از صیدون، نزد زنی کہ بیوہ بود۔» لوقا ۴:۲۴-۲۶

تین سال و نیم در زمان اخاب و ایزابل واقع شد؛ بدین سان، سہ سال و نیم نبوی ۵۳۸ تا ۱۷۹۸ را مشخص می‌سازد، زمانی کہ پاپ سالاری، کہ در کلیسای طیاتیرا بہ صورت ایزابل نمایاندہ شدہ است، در خلال اعصار تاریک فرمانروایی می‌کرد۔

با این ہمہ، چند چیز بر تو دارم، زیرا آن زن، ایزابل را کہ خود را نبیہ می‌خواند، وا می‌گذاری تا بندگان مرا تعلیم دہد و بفربید کہ زنا کنند و از قربانی‌های بت‌ها بخورند۔ و او را مہلت دادم تا از زنا ی خویش توبہ کند، اما توبہ نکرد۔ اینک، او را بہ بستری خواہم افکند، و آنان را نیز کہ با او زنا می‌کنند، بہ مصیبتی عظیم؛ مگر آنکہ از اعمال خویش توبہ کنند۔ و فرزندانش را بہ مرگ خواہم کشت؛ و ہمہ کلیساہا خواہند دانست کہ من آنم کہ دل‌ها و ضمیرها را می‌کاوم؛ و بہ ہر یک از شما بر حسب اعمالتان جزا خواہم داد۔ مکاشفہ ۲۰:۲-۲۳۔

جیزیل کو توبہ کے لیے دیا گیا "مہلت" ایلیاہ کے دنوں میں ساڑھے تین برس تھا، اور پاپائی ایذا رسانی کے تاریک ادوار میں 538 سے 1798 تک ساڑھے تین نبوتی سال۔ جیزیل اور یورپ کے اُن بادشاہوں کی سزا، جنہوں نے اُس کے ساتھ زنا کیا، یہ تھی کہ انہیں مصیبت کے بستر پر ڈالا جائے اور اُس کی اولاد ہلاک کی جائے۔ تاریک ادوار کے دوران وفادار جانیں بھی تھیں، جنہیں مصیبت کے بستر پر ڈالا گیا تھا، لیکن وہ زندہ رہیں گی۔ جب مصیبت کے بستر پر ڈالا گیا، تو وفاداروں کے لیے زندگی یا بے وفائوں کے لیے موت کا انجام اُن کے "اعمال" پر موقوف تھا۔ وفاداروں کے مصیبت کے بسترنے صبر اور زندگی پیدا کی۔ اُن کا مصیبت کا بستر ساڑھے تین برس کے اختتام کے قریب ختم ہو جائے گا، عین اُس وقت سے پہلے جب ایلیاہ صارفتہ سے روانہ ہوا تاکہ اخی اب کو حکم دے کہ تمام اسرائیل کو کوہ کرمل پر جمع کرے۔

«کلیسا کی ایذا رسانی 1260 برس کے پورے عرصہ میں جاری نہ رہی۔ خدا نے اپنی قوم پر رحم کرتے ہوئے اُن کی آتشیں آزمائش کے زمانہ کو مختصر کر دیا۔ کلیسا پر آنے والی "عظیم مصیبت" کی پیشین گوئی کرتے ہوئے نجات دہندہ نے فرمایا: "اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا؛ لیکن برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔" متی 24:22۔ اصلاح مذہب کے اثر سے 1798 سے پہلے ہی ایذا رسانی کا خاتمہ ہو گیا۔» The Great Controversy, 266, 267۔

داوری «بستر مصیبت» برای پاپیت «فرزندان او را به مرگ خواهد کشت»، اما داوری «بستر مصیبت» در خود وعده حیات برای کسانی را دربر داشت کہ اعمالشان وفاداری ایشان را آشکار می‌ساخت، چنان‌کہ در مرگِ پسر بیوہ زن صارفہ بہ تصویر کشیدہ شدہ است.

پس از این وقایع، پسر آن زن، بانوی خانہ، بیمار شد؛ و بیماری او چنان سخت گردید کہ دیگر نفسی در او نماند. و آن زن بہ ایلیا گفت: ای مرد خدا، مرا با تو چہ کار است؟ آیا نزد من آمدہ‌ای تا گناہ مرا بہ یاد آوری و پسر مرا بکشی؟ او بہ وی گفت: پسر تو را بہ من بدہ. و او را از آغوش مادرش گرفت و بہ بالا، بہ حجرہ‌ای کہ خود در آن ساکن بود، برد و او را بر بستر خویش خوابانید. آنگاہ نزد خداوند فریاد برآورد و گفت: ای یہوہ، خدای من، آیا بر این بیوہ زنی نیز کہ نزد او مہمانم، بلا نازل آورده‌ای، بہ اینکہ پسرش را کشتہ‌ای؟ سپس سہ بار خود را بر کودک دراز کرد، و نزد خداوند فریاد زدہ، گفت: ای یہوہ، خدای من، تمنا دارم جان این کودک بار دیگر بہ او بازگردد. و خداوند آواز ایلیا را شنید؛ و جان کودک بار دیگر بہ او بازگشت و زندہ شد. و ایلیا کودک را برگرفت و او را از حجرہ بہ خانہ فرود آورد و بہ مادرش سپرد؛ و ایلیا گفت: ببین، پسر تو زندہ است. و آن زن بہ ایلیا گفت: اکنون از این می‌دانم کہ تو مرد خدا هستی، و کلام خداوند در دہان تو راست است. اول پادشاہان 24-17:17.

بیوہ دریافت کہ ایلیا «مرد خدا» است، زیرا «کلام خداوند» کہ فرزند او را بہ حیات بازگردانید، کلام «راستی» بود. بیوہ، فرایند سہ مرحلہ‌ای دراز کشیدن ایلیا بر پسر خود را چنین دریافت کہ «کلام» در دہان ایلیا «راستی» است. واژہ عبری «امت» (emeth) در این بخش بہ «راستی» ترجمہ شدہ است و نمایانگر قدرتِ آفرینندہٗ آلفا و امگا است. این واژہ عبری از حرفِ نخستین، سیزدہمین و آخرین الفبای عبری ساختہ شدہ است و نمایانگر آن قدرتی است کہ می‌تواند مردگان را دوبارہ بہ حیات بازگرداند.

وفادار، درست همانند بی‌وفایان، در «فضا»ی زمان آزمایش کہ بہ وسیلہٗ سہ سال و نیم نمادین شدہ است، داوری «بستر مصیبت» را دریافت کردند. مرگ سرانجام فرزندان آن طبقہ‌ای بود کہ از آن فاحشہ‌ای پیروی کردند کہ مرتکب زنا شد و تعالیم بت‌پرستی را تعلیم داد. حیات بہ آن طبقہ دیگر عطا شد کہ از رهنمودہای ایلیا پیروی کردند و بہ کلام «حق» ایمان آوردند.

وہ بیوہ ایلیاہ کے اس حکم پر عمل کر چکی تھی کہ اُس کے لیے کچھ پانی لائے اور اُسے کچھ روٹی دے، اور نبی کے کلام کے لیے اُس کی فرمانبرداری تھیاتیہ کے تاریک زمانوں میں وفاداروں کی نمائندگی کرتی ہے۔ (یہ بات قابل غور ہے کہ جب ایلیاہ بیوہ کو حکم دیتا ہے کہ پہلے اُسے کھلائے، اور اُس کے بعد اپنے بیٹے اور اپنے آپ کو کھلائے، تو اُس سے یہ مراد ہے کہ ایلیاہ ہی پہلا ہے جو کھانا پانے کے لیے وصول کرتا ہے۔ وہی پہلے پیغام وصول کرتا ہے، اور اُس کے بعد کلیسیا۔) ہمیں بتایا گیا ہے کہ وفاداروں کے اعمال ابتدا کی نسبت انتہا میں زیادہ تھے۔

اور تھواتیرا کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ باتیں خدا کا بیٹا فرماتا ہے، جس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند ہیں، اور جس کے پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں؛ میں تیرے اعمال، اور محبت، اور خدمت، اور ایمان، اور تیرے صبر، اور تیرے اعمال کو جانتا ہوں؛ اور یہ کہ تیرے آخری اعمال پہلے اعمال سے زیادہ ہیں۔ مکاشفہ 2:18، 19۔

مؤمنان در مدتی کہ بہ پاپیت فرصت توبہ دادہ شدہ بود، «اعمال» نیکو ظاہر ساختند، اما اعمال ایشان در پایان «بیش از نخست» بود. چون آن «فرصت» بہ پایان خود نزدیک می‌شد، مسیح ستارہٗ صبح اصلاحات را فرستاد، کہ آغازگر کار دیگر متحمل نشدن پاپیت بود؛ همان کہ بہ کلیسا تعلیم دادہ بود تا «زنا کند و چیزهای قربانی بت‌ها را بخورد».

و آن‌کہ غالب آید و اعمال مرا تا بہ انتہا نگاہ دارد، بہ او اقتدار بر امت‌ها خواہم بخشید؛ و ایشان را با عصای آہنین حکمرانی خواہد کرد؛ چنان کہ ظروف کوزہ‌گر بہ پارہ‌ها خرد می‌شوند؛ همان‌گونہ

که من از پدر خود یافته‌ام. و ستارهٔ صبح را به او خواهم داد. هر که گوش دارد، بشنود که روح به کلیساها چه می‌گوید. مکاشفه ۲:۲۹-۳۰

مسیح در آغاز «مهلت»ی که به پاپیت داده شده بود تا توبه کند، «چند چیز بر ضد» وفاداران داشت، زیرا آنان ایزابل را، «که خود را نبیه می‌خواند»، روا داشته بودند تا تعلیم دهد و بندگان او را بفریبد تا زنا ورزند و از چیزهای قربانی‌شده برای بت‌ها بخورند. اما در پایان آن «مهلت»، وفاداران دیگر رنج نخواهند برد که پاپیت به اغواگری‌های خود ادامه دهد.

«در سدهٔ چهاردهم، در انگلستان، "ستارهٔ صبح اصلاحات" طلوع کرد. جان ویکلیف پیشاهنگ اصلاح بود، نه تنها برای انگلستان، بلکه برای سراسر عالم مسیحیت. آن اعتراض بزرگ بر ضد روم که به او اجازه داده شد آن را بر زبان آورد، هرگز خاموش نمی‌شد. آن اعتراض، کشمکش را آغاز کرد که قرار بود به رهایی افراد، کلیساها، و ملت‌ها بینجامد.» The Great Controversy, 80.

خوراکی که خادمان خدا می‌خورند، همان تعلیم یا پیامی است که دریافت می‌کنند. زنا عبارت است از به‌کارگیری قدرت دولت از سوی کلیسا برای تحقق اجرای تعلیم بت‌پرستانهٔ خویش. در آن «مهلت»ی که به ایزابل داده شد تا توبه کند، کلیسا برای حفاظت به بیابان گریخت.

و آن زن به بیابان گریخت، جایی که مکانی از جانب خدا برای او آماده شده بود تا او را در آنجا هزار و دویست و شصت روز خوراک دهند.... و به آن زن دو بال عقاب بزرگ داده شد تا به بیابان، به مکان خویش، پرواز کند؛ جایی که دور از روی مار، برای زمانی و زمان‌ها و نصف زمان، پروانیده می‌شود. و مار از دهان خود، در پی زن، آبی چون سیل بیرون افکند تا او را سیل با خود ببرد. و زمین زن را یاری کرد، و زمین دهان خود را گشود و آن سیلی را که از دهان خود افکنده بود فرو برد. مکاشفه ۱۲:۶، ۱۴-۱۶

در دوران آزار و اذیت ایزابل و آخاب، عوبدیا نمایانگر آن حمایتی بود که در زمان حاکمیت پاپی به‌وسیلهٔ بیابان فراهم گردید.

و آخاب، عوبدیه کو بلایا جو اُس کے گھر کا مختار تھا۔ (اور عوبدیه خداوند سے نہایت ڈرتا تھا؛ کیونکہ یوں ہوا کہ جب ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کر ڈالا، تو عوبدیه نے ایک سو نبیوں کو لے کر پچاس پچاس کی ٹولیوں میں ایک غار میں چھپا دیا، اور انہیں روٹی اور پانی مہیا کرتا رہا۔) 1 سلاطین 18:3، 4.

Obadiah kaam, jisme usne nabiyo ko pachaas-pachaas ki toliyon mein gufaaon mein chhupaaya, us sthan ka prateek hai jo Parmeshwar ne jangal mein vishvaasyogyon ko poshan dene ke liye tayyar kiya tha—un logon ko jo papacy ke siddhanton ko khane se inkaar karte the aur jo us apavitra sambandh ko bhi sveekar karne se inkaar karte the jo Europe ke rajaon ke saath uske vyabhichaar dwara darshaya gaya hai. Jitne samay ke liye Eliyah ko Sarepta ki vidhwa ke paas bhojan aur Izebel aur Ahab se suraksha ke liye bheja gaya tha, utna hi samay kalisiya jangal mein bhaag gayi; aur jo sthan Parmeshwar ne unke liye tayyar kiya tha, uska pratirup Obadiah ke kaam dwara dikhaya gaya tha

جایگاه پنهان شدن الیاس در صافه، که در عبری «صارفت» خوانده می‌شود، به معنای تطهیر است. هنگامی که مهلتی که به ایزابل برای توبه داده شده بود به پایان رسید، الیاس نزد عوبدیا رفت و آخاب را فراخواند تا تمامی اسرائیل را به کرمیل گرد آورد.

و چون عوبدیا در راه بود، اینک، ایلیا او را ملاقات کرد؛ و او وی را شناخت، و بر روی خود به زمین اقتاد، و گفت: آیا تو همان سرورم ایلیا هستی؟ و او در پاسخ وی گفت: من هستم؛ برو و به

سرورت بگو: اینک، ایلیا اینجاست. اول پادشاہان ۱۸، ۱۷، ۱۸.

زمان الیاس با بیوہ صارفت نماد قرون تاریک است. در روایت الیاس و آن بیوہ، او دو چوب گرد می آورد، زیرا در آستانہ مرگ بود. بیوہ در نبوت نماد کلیساست، و او نمایندہ کلیسا در بیابان بود کہ در شرف مرگ قرار داشت.

اور ساردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھ: یہ باتیں وہ فرماتا ہے جس کے پاس خدا کے سات روحیں اور سات ستارے ہیں: میں تیرے اعمال کو جانتا ہوں کہ تیرا یہ نام ہے کہ تو زندہ ہے، مگر تو مردہ ہے۔ بیدار رہ، اور ان باتوں کو جو باقی ہیں اور مرنے کو ہیں، مضبوط کر؛ کیونکہ میں نے تیرے اعمال اپنے خدا کے حضور کامل نہیں پائے۔ مکاشفہ 3:1، 2.

او «دو چوب» گرد می آورد و خود را برای مرگش آمادہ می کرد کہ ایلیا سخن او را قطع می کند.

اور کلام خداوند اُس پر نازل ہوا کہ، اُٹھ، صرقت کو جا، جو صیدا کے علاقہ میں ہے، اور وہیں رہ: دیکھ، میں نے وہاں ایک بیوہ عورت کو حکم دیا ہے کہ تیری پرورش کرے۔ چنانچہ وہ اُٹھا اور صرقت کو گیا۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو، ایک بیوہ عورت وہاں لکڑیاں چن رہی تھی؛ اُس نے اُسے پکار کر کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، ایک برتن میں تھوڑا سا پانی میرے لیے لے آ، تاکہ میں پیوں۔ اور جب وہ اُسے لینے جا رہی تھی تو اُس نے پھر اُسے پکار کر کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی بھی میرے لیے لے آ۔ اُس نے کہا، خداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم، میرے پاس ایک روٹی بھی نہیں، مگر ایک مٹکے میں تھوڑا سا آٹا اور ایک کوزے میں ذرا سا تیل ہے؛ اور دیکھ، میں دو لکڑیاں چن رہی ہوں تاکہ جا کر اُسے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیے تیار کروں، تاکہ ہم اُسے کھائیں اور مر جائیں۔ 1 سلاطین 17:8-12.

بیوہ صارفہ در حال گرد آوردن «دو چوب» بود. آن بیوہ نمایانگر وفاداران در زمان ایزابل است. پسر او نمایانگر کسانی است کہ در طول تاریخ تیاتیرا با این وعدہ کہ در رستخیز اول برخیزانیدہ شوند، درگذشتند.

اور میں نے تخت دیکھ، اور وہ اُن پر بیٹھ گئے، اور اُنہیں عدالت کا اختیار دیا گیا؛ اور میں نے اُن لوگوں کی جانیں دیکھیں جو یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کے سبب سے سر قلم کیے گئے تھے، اور جنہوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی، نہ اُس کی مورت کی، اور نہ اُس کا نشان اپنے ماتھوں پر یا اپنے ہاتھوں پر لیا تھا؛ اور وہ زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھ ایک ہزار برس تک بادشاہی کرتے رہے۔ لیکن باقی مردے ایک ہزار برس کے پورے ہونے تک زندہ نہ ہوئے۔ یہ پہلی قیامت ہے۔ مبارک اور مقدس ہے وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہو؛ ایسے لوگوں پر دوسری موت کا کوئی اختیار نہیں ہوتا، بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے، اور اُس کے ساتھ ایک ہزار برس تک بادشاہی کریں گے۔ مکاشفہ 20:4-6.

بیوہ سردیس میں اُن چند لوگوں کی بھی نمائندگی کرتی ہے جو لائق ٹھہرے اور جنہیں سفید پوشاکیں دی گئیں۔

تو در ساردیس نیز اندک نامہایی داری کہ جامہ های خویش را نیالوده اند؛ و ایشان با من در سفید خواهند خرامید، زیرا کہ شایسته اند. آن کہ غالب آید، همان گونه بہ جامہ های سفید ملبس خواهد شد؛ و من هرگز نام او را از دفتر حیات محو نخواهم کرد، بلکه نام او را در حضور پدرم و در حضور فرشتگان او اقرار خواهم نمود. مکاشفہ ۴:۳، ۵

وہ لوگ جو تھواتیرہ کی چوتھی کلیسیا میں تھے اور وفاداری کے ساتھ مر گئے، جو بیوہ کے بیٹے کے ذریعہ ممثل کیے گئے ہیں، پانچویں مہر میں اُنہیں سفید پوشاکیں دی گئیں۔

اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی تو میں نے قربان گاہ کے نیچے اُن لوگوں کی جانیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب اور اُس گواہی کے سبب جو انہوں نے تھامی ہوئی تھی، قتل کیے گئے تھے۔ اور انہوں نے بلند آواز سے پکار کر کہا، اے قادرِ مطلق، اے پاک اور سچے، تو کب تک زمین پر بسنے والوں پر ہمارا خون انصاف کے ساتھ نہ ٹھہرائے گا اور اُس کا بدلہ نہ لے گا؟ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید پوشاک دی گئی؛ اور اُن سے کہا گیا کہ وہ ابھی تھوڑا عرصہ اور آرام کریں، جب تک کہ اُن کے ہم خدمت اور اُن کے بھائی بھی، جو اُن ہی کی مانند قتل کیے جانے والے تھے، پورے نہ ہو جائیں۔ مکاشفہ 6:9-11۔

شہیدانِ قرونِ تاریکہ جامہ‌های سفید بہ ایشان داده شد، و بہ آنان گفته شد کہ در قبرهای خود آرام گیرند، تا آن کہ گروهی دیگر از شہیدانِ پاپی کشتہ شوند، چنان کہ ایشان کشتہ شدہ بودند۔ آنان در مدت سہ سال و نیم بہ دست پاپیت بہ قتل رسیدہ بودند، و بہ ایشان وعدہ داده شد کہ پاپیت سرانجام داوری خواہد شد، اما نہ تا زمانی کہ گروہ دومی از شہیدانِ پاپی، در خلال بحرانِ قریب‌الوقوع قانون یکشنبہ، بہ قتل برسند۔ خواہر وایت درخواستِ شہیدانِ برای داوری بر پاپیت را با دو بخش از کتابِ مکاشفہ مرتبط می‌سازد۔

14» ανοίχθηκε η πέμπτη σφραγίδα, ο Ιωάννης ο Αποκαλυπτής είδε σε όραση κάτω από το θυσιαστήριο την ομάδα εκείνων που εσφάγησαν για τον Λόγο του Θεού και για τη μαρτυρία του Ιησού Χριστού. Έπειτα ακολούθησαν οι σκηνές που περιγράφονται στο δέκατο όγδοο κεφάλαιο της Αποκάλυψης, όταν εκείνοι που είναι πιστοί και αληθινοί καλούνται να εξέλθουν από τη Βαβυλώνα. [Αποκάλυψη 18:1-5, παρατίθεται.]» Manuscript Releases, τόμος 20, σ. 14»

مکاشفہ اٹھارہ کی آیات ایک سے پانچ، آیت ایک اور آیت چار کی دو آوازوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دوسری آواز بابل سے نکل آنے کی پکار ہے، اور یہ اتوار کے قانون کی ایذارسانی کے آغاز کو ظاہر کرتی ہے، جب تیسرے فرشتے کی زور آور تحریک خدا کے دوسرے ریوڑ کو بابل سے باہر بلاتی ہے۔ وہ پانچویں مہر کے اقتباس کو بھی ساتویں مہر کے آغاز پر رکھتی ہے۔

”[مکاشفہ ۹:۶-۱۱ نقل قول شدہ است]۔ در اینجا صحنہ‌هایی بہ یوحنا نشان داده شد کہ در واقعیت وجود نداشتند، بلکہ آنچه بودند کہ در مقطعی از زمان در آیندہ بہ وقوع می‌پیوست۔“

»مکاشفہ ۸:۱-۴ نقل شد.» Manuscript Releases، جلد ۲۰، ۱۹۷۔

در مکاشفہ، فصل ہشتم، آیات یک تا چہار، مہر ہفتم گشودہ می‌شود۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان میں قریب آدھ گھنٹے تک خاموشی چھائی رہی۔ اور میں نے اُن سات فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے حضور کھڑے رہتے ہیں؛ اور انہیں سات نرسنگے دیے گئے۔ پھر ایک اور فرشتہ آیا اور قربان گاہ پر کھڑا ہوا، اُس کے پاس سونے کا عوددان تھا؛ اور اُسے بہت سا بخور دیا گیا تاکہ وہ اُسے تمام مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کی قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے تھی۔ اور بخور کا دھواں، جو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ تھا، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے حضور اوپر کو اُٹھا۔ مکاشفہ 8:1-4۔

دعاہای شہیدانِ اعصارِ ظلمت، کہ در مہر پنجم درخواست می‌کنند کہ خدا بر آن فاحشہ‌ای کہ با پادشاہانِ زمین زنا می‌کند داوری آورد، ہنگامی کہ مہر ہفتم گشودہ می‌شود، »بہ حضور خدا« بالا می‌رود۔ الہام، گشودہ شدنِ مہر ہفتم را با صدای دومِ مکاشفہ ہجدہ ہمسو می‌سازد، زیرا در همان صدای دوم است کہ خدا گناہانِ او را بہ یاد می‌آورد، و سپس داوری او را دوچندان می‌گرداند: یک بار بہ خاطر شہیدانِ اعصارِ ظلمت، و یک بار بہ خاطر حمامِ خونِ بحرانِ قانونِ یکشنبہ۔

.Y oí otra voz del cielo, que decía: Salid de ella, pueblo mío, para que no seáis partícipes de sus pecados ni recibáis parte de sus plagas. Porque sus pecados han llegado hasta el cielo, y Dios se ha acordado de sus iniquidades. Dadle a ella como ella os ha dado, y pagadle el doble según sus obras; en la copa que ella llenó, llenadle el doble. Apocalipsis 18:4-6

آن اندک کسانی که در ساردیس جامه‌های خود را نجس نساخته بودند، نمایانگر کسانی هستند که از تاریخ طیاتیرا، که در سال ۱۷۹۸ به پایان رسید، بیرون آمدند. آنان به وسیله بیوه‌زن صارقه نمایانده می‌شوند؛ بیوه‌زنی که در سال ۱۸۴۴ به سوی عروسی می‌رفت.

«آمدن مسیح به عنوان کاهن اعظم ما به قدس‌الاقداص، برای تطهیر قدس، آن گونه که در دانیال ۸:۱۴ به نمایش گذاشته شده است؛ آمدن پسر انسان نزد قدیم‌الایام، چنان که در دانیال ۷:۱۳ ارائه شده است؛ و آمدن خداوند به هیکل خود، که ملاکی آن را پیشگویی کرده است، همه توصیف‌های یک رویداد واحد هستند؛ و این همچنین با آمدن داماد به عروسی، که مسیح آن را در مثل ده باکره در متی ۲۵ توصیف کرده است، به تصویر کشیده شده است.» The Great Controversy, 426

بیوه‌زن در آستانه مرگ خویش، آخرین شام خود را آماده می‌کرد که ایلیا او را فرمان داد تا به او خدمت کند. او نمودار آن اندک وفادار در طیاتیراست که به آن اندک وفادار در ساردیس انتقال می‌یابند، همانانی که برای افروختن «آتش»، «دو چوب» گرد می‌آوردند.

«دو چوب» نمایانگر هر دو خاندان اسرائیل باستان‌اند که زیر پای بت‌پرستی و سپس پاپ‌گرایی لگدمال شدند، اما مقرر بود که در سیر تاریخ ۱۷۹۸ تا ۱۸۴۴ گرد آورده شده، به صورت «یک چوب» به هم پیوسته شوند.

पर उस और, ले लकड़ी एक लयि अपने तू, सन्तान के मनुष्य हे क, पहुँचा पास मेरे फरि वचन का यहोवा और उस और, ले लकड़ी दूसरी फरि; है सहभागी उसके जो लयि के सन्तानों की इस्राएल और, लयि के यहूदा, लखि सहभागी उसके जो लयि के घराने सारे के इस्राएल और, लकड़ी की एप्रैम अर्थात्, लयि के यूसुफ, लखि पर तेरी जब और जाएँगी। हो एक में हाथ तेरे वे और; दे बना लकड़ी ही एक जोड़कर से दूसरी को एक उन्हें और है।

प्रभु, कहना उनसे तब? है अभिप्राय क्या तेरा इनसे क बिताएगा न हमें तू क्या, कहे से तुझ लोग के प्रजा उसके जो को गोत्रों के इस्राएल और, है में हाथ के एप्रैम जो, लकड़ी की यूसुफ मैं, देखो: है कहता यो यहोवा, दूँगा बना लकड़ी ही एक, मलाकर साथ उसके अर्थात्, साथ के लकड़ी की यहूदा उन्हें और, लूँगा ले, है साथी में हाथ तेरे सामने के आँखों उनकी वे, लखिगा तू पर लकड़ियों जनि और जाएँगी। हो एक में हाथ मेरे वे और के लोगों के जात-जात को सन्तानों की इस्राएल मैं, देखो: है कहता यो यहोवा प्रभु, कहना उनसे और रहेगी। में भूमि अपनी उनकी और, कूँगा इकट्ठा से ओर चारों उन्हें और, आऊँगा ले, है गए चले वे कहीं जहाँ, से बीच ही एक पर सब उन और; दूँगा बना जात ही एक में देश उसी पर पर्वतों के इस्राएल उन्हें मैं और पहुँचाऊँगा।

होगी। वभिजति में राज्यों दो कभी फरि वे न और, होगी न जातियाँ दो कभी फरि वे और; करेगा राज्य राजा अशुद्ध को अपने से अपराध भी किसी अपने और, से वस्तुओं घृणति अपनी और, से मूरतों अपने फरि वे और शुद्ध उन्हें और, छुड़ाऊँगा, है कयि पाप उन्होंने जनिमें, से स्थानों-नविस सब उनके उन्हें मैं परन्तु; करेंगे न और; होगा राजा पर उन दाऊद दास मेरा और होऊँगा। परमेश्वर उनका मैं और, होंगे प्रजा मेरी वे तब; कूँगा चलेंगे। पर उन और, मानेंगे को वधियों मेरी और, चलेंगे पर वधियों मेरी वे; होगा चरवाहा ही एक का सब उन में उसी वे और; थे बसे पतिर तुम्हारे जसिमें, था दयि को याकूब दास अपने मैंने जो बसेगे में देश उस वे और उनका तक सदा दाऊद दास मेरा और; तक सदा, सन्तान की सन्तान उनकी और, सन्तान उनकी और वे, बसेगे

उन्हें मैं और; होगी वाचा अनन्त साथ उनके वह; बाँधूँगा वाचा की शान्त साथ उनके मैं और होगा। प्रधान तम्बू मेरा कूँगा। स्थापति लयि के सदा बीच उनके पवतिरस्थान अपना और, बढ़ाऊँगा और, कूँगा स्थापति किलेगी जान अन्यजातियाँ तब होंगे। प्रजा मेरी वे और, होऊँगा परमेश्वर उनका मैं, हूँ; होगा साथ उनके भी यहजकेल रहेगा। बीच उनके लयि के सदा पवतिरस्थान मेरा जब, हूँ करता पवतिर को इस्राएल यहोवा मैं

هنگامی که ایلیا سارفتہ را ترک می‌کند تا آخاب و تمامی اسرائیل را به کوه کرمل فراخواند، کلیسای بیوہ‌ای که به بیابان گریخته بود، در حال گرد آوردن دو چوب برای آتشی بود که آن بیوہ را پیشاپیش برای عروسی ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ تطہیر می‌کند. گرد آوردن آن دو چوب، همان گرد آمدن جنبش میلری است که در آخرین دورہ شصت و پنج سالہ‌ای که در اشعیا باب ہفت مشخص شدہ است، بہ انجام می‌رسد. پادشاهی شمالی از ۷۲۳ پیش از میلاد تا ۱۷۹۸ از لعنت موسی رنج برد، و پادشاهی جنوبی نیز از ۶۷۷ پیش از میلاد تا ۱۸۴۴ همان لعنت را متحمل شد. در سال ۱۸۴۴، نوادگان روحانی آن دو ملت تحت‌اللفظی، همچون یک چوب، یا یک ملت، با یکدیگر گرد آورده شدند.

اگر هیچ چیز دیگر نباشد، حزقیال این دو چوب را بہ عنوان دو قوم تعریف می‌کند کہ یک قوم می‌شوند.

زیرا سر آرام، دمشق است، و سر دمشق، رصین؛ و در مدت شصت و پنج سال، افرایم چنان شکسته خواهد شد کہ دیگر قومی نخواهد بود. و سر افرایم، سامره است، و سر سامره، پسر رملیا. اگر ایمان نیاورید، یقیناً استوار نخواہید ماند. اشعیا ۸: ۷، ۹

اگر بہ نبوت شصت و پنج سال ایمان نیاوریم، استوار نخواہیم شد.

ہم اگلے مضمون میں ایلیاہ کی علامتی حیثیت پیش کرنا جاری رکھیں گے۔